الجامعة البنورية العالمية
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

۳۶۹۹۶ع

Name :> zahid hussain

Address :> Lahore

Sebject :> NAMAZ

Serial No :> 3604

Fatwa No :>

Date :> 7/10/2007

Email :>

Question :>

Aslam o alekum!
I want to ask question about t-shirts or half arm shirts. In summer we wear such shirts because of heat and sometimes for self-pleasure (shauq ki khatir) and comfort.
Is namaz valid if offered wearing t-shirts or half arm shirst where you elbow remains naked? and If we are wearing full arm shirt and fold it but elbow doest not get naked, is namaz offered valid in both ways?
Or we need to reoffer our namaz.

السلام علیکم۔
مفتی صاحب میں ٹی شرٹ یا ہاف بازو والی شرٹ کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں۔ گرمیوں میں ہم گرمی کی وجہ سے ٹی شرٹ پہنتے ہیں اور بعض اوقات ہم شوق کی وجہ سے پہنتے ہیں تو کیا اس صورت میں نماز ہو جاتی ہے جبکہ کہنی کھلی ہوئی ہو؟ اور اگر ہم مکمل آستین والی شرٹ پہنیں اور اسکو لپیٹ لیں لیکن کہنی کھلی نہ ہو بلکہ چھپی ہوئی ہو تو کیا ان دونوں صورتوں میں نماز ہو جائیگی؟ یا ہمیں نماز کا اعادہ کرنا پڑیگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

دوران نماز بلا عذر اور قصداً ایسا کرنا شرعاً ناپسندیدہ اور مکروہ عمل ہے جس سے احتراز اور آئندہ کیلئے پوری آستینوں والے کپڑے پہننے کا اہتمام چاہئے۔ جبکہ مذکور دونوں صورتوں میں بکراہت نماز ادا ہوجائے گی اور اسکا اعادہ بھی لازم نہیں۔

فی الدر: وکره کفه ای رفعه ولو لتراب کمشمر کم او ذیل۔ ص ۶۴۰/۱

وفی الشامیة: وقید الکراهة فی الخلاصة والمنیة بان یکون رافعاً کمیه الی المرفقین وظاهره انه لا یکره الی ما دونهما۔ ص ۶۴۰/۱ واللہ اعلم بالصواب

محمد زعیم عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ ذی الحجہ

الجواب صحیح
مفتی [illegible]
۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸

دار الافتاء ۳۶۹۹۶ ۲۱۰۸ الجامعة البنورية العالمية